بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظــرات

مرحبا ماہ صیام !

رمضان کی آمد آمد ہے ۔ ایک سال کے بعد وہ مبارک مہینہ پھر آ رہا ہے جس میں رحمت الہی اپنی تمام تر عنایات کے ساتھ متوجہ ہوتی ہے اور ہاتف غیب پکار پکار کر کہتا ہے اللہ کے بندے اٹھیں اور انعامات الہی سے اپنی جھولیاں بھر لیں ۔ بے شک خدا کے بندے اس مہینے کی برکتوں سے بہرہ یاب ہوں گے ۔ چشم فلک اس مہینے میں سمع و طاعت ، صبر و رضا اور ضبط و تحمل کے ایسے مظاہرے دیکھے گی کہ باید و شاید ۔ لوگ بھوک پیاس کی شدت خوشی خوشی برداشت کریں گے کھانا پانی موجود ہو گا اور اس کو ہاتھ نہیں لگائیں گے کیوں ؟ صرف اس لئے کہ خالق و رازق کی رضا کا حصول ہر کھانے اور ہر پینے سے زیادہ عزیز ہے ۔

اگر جملہ تقاضوں کے ساتھ روزے کا اہتمام کیا جائے تو ایک ماہ کی ریاضت وہ قوت ارادی پیدا کر دیتی ہے جس کی مدد سے انسان خواہشات نفس کو قابو میں رکھنے کے قابل ہو سکتا ہے ۔ انسانی زندگی میں تمام برائیوں کی جڑ یہی خواہشات کی اتباع ہے ۔ اگر انسان اپنے مختلف جذبات و داعیات ، عواطف و میلانات کو جائز حدود کا پابند بنانے میں کامیاب ہو جائے تو دنیا کے بہت سے فتنے خود بخود ختم ہو جائیں ، شر و فساد کی باتیں جن کے سد باب کے لیے کیا کیا جتن کیے جاتے ہیں اور پھر بھی ان پر قابو نہیں پایا جاتا آپ سے آپ دور ہو جائیں ۔ مسلمان اپنے معاشرے کے رستے ہوئے ناسوروں کا مداوا چاہتے ہیں تو اس دینی فریضے کی ادائیگی کا شعور پیدا کریں ۔ فھل من مذکر !